REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۵ فتح ۱۳۳۶ھش ۲۵ دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۳۰۴

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل تک پہنچ گئے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے افسر صاحب جلسہ سالانہ کی معیت میں انتظامات کا معائنہ فرمایا

بیرونی جماعتوں کے احباب کی آمد۔ ربوہ کی چہل پہل میں روز افزوں اضافہ

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ الحمد للہ جلسۂ سالانہ کے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل تک پہنچ گئے ہیں۔ کل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے افسر جلسہ سالانہ مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، افسر حفاظت مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور نائب افسر جلسہ سالانہ مکرم سید داؤد احمد صاحب کی معیت میں انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے دوران حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔

حضور صبح دس بجے ان سب حضرات کی معیت میں قصرِ خلافت سے موٹر کار میں روانہ ہوئے حضور علی الترتیب دار الصدر، دار الرحمت اور دار العلوم کے لنگر خانوں میں تشریف لے گئے۔ اور وہاں مختلف انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ سپلائی پکانے اور کھانے کی تقسیم کے انتظامات کے علاوہ حضور نے سیمنٹ سے تیار کی ہوئی وہ پختہ ہودیاں بھی دیکھیں۔ جو سبزی اور گوشت دھونے کے لئے تیار کی گئی ہیں۔ اور جن میں سے بہتا ہوا پانی گزار کر ان اشیاء کو صاف کرنے کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔

اس معائنہ کے دوران افسر صاحب جلسہ سالانہ نے مختلف شعبہ جات کا خاکہ حضور کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے خاص خاص انتظامات کی تفصیلات بیان کیں۔ اور بعض دقتیں بھی پیش کیں۔ حضور نے انتظامات کے انچارج صاحبان کو ضروری ہدایات سے نوازا اور دقتوں کے ازالہ کے سلسلہ میں ان کی راہ نمائی فرمائی بعد ازاں حضور جلسہ گاہ کے احاطہ میں تشریف لے گئے اور وہاں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب ناظر اصلاح و ارشاد کی معیت میں جلسہ گاہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا انتظامات کا معائنہ ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہا — ادھر گزشتہ ایک ہفتہ سے جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ میں بیرونی جماعتوں کے احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہے۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ ربوہ کی چہل پہل اور رونق میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ امسال پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ گھروں میں اپنے طور پر قیام کرنے والے کثیر التعداد احباب کے علاوہ جماعتی فرودگاہوں میں قیام کرنے والے احباب بھی جلسہ سے چند روز قبل ہی مرکز میں آنے شروع ہو گئے ہیں۔ ورنہ جماعتی فرودگاہوں میں قیام کرنے والے احباب بالعموم جلسہ سے ایک دو روز قبل ہی ربوہ پہنچا کرتے ہیں۔ یہ بھی اس امر کی ایک خوشکن علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال احباب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ بھی بالکل قریب آ گیا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ضروری اطلاع

آزاد کشمیر کے لئے پہلے صوبہ سرحد کے ساتھ دفاتر تحریک جدید میں جگہ رکھی گئی تھی لیکن اب ڈاکٹر فرزند علی صاحب کی فیکٹری ان کی قیام گاہ ہوگی۔ شیخوپورہ شہر کے لئے بجائے ڈاکٹر فرزند علی صاحب کی فیکٹری کے ضلع شیخوپورہ کے ساتھ پرائمری سکول میں ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ (ناظم مکانات)

تقریب رخصتانہ

ربوہ — مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۵۷ء بعد نماز عصر مکرم ملک حفیظ الرحمٰن صاحب کی بھانجی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبد الکریم صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ ستمبر ۱۹۵۷ء کو عبد العزیز جمن بخش صاحب واقف زندگی آف ڈچ گی آنا کے ہمراہ پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت (باقی صفحہ ۔)

م جماعت جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے اور بھی زیادہ تعداد میں آ رہے ہیں اللّٰھم زد فزد

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روحانی اجتماع میں شمولیت

سفرِ آخرت کیلئے حصولِ زادِ راہ کا ذریعہ ہے

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

آج صفحۂ زمین پر بہت کم ایسے مقامات ہیں جہاں انسانوں کے اجتماع محض للّٰہیت اور اسلام کی شان کو بلند کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ معابد کو چھوڑ کر ایسے اجتماعات بہت شاذ ہوتے ہیں جہاں صرف اعلاء کلمۂ اسلام کی خاطر لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان اجتماعوں میں ہمارے سالانہ جلسہ کو غیر معمولی امتیازی حاصل ہے۔ اس زمانہ کے مامور نے یہ اجتماع اس لئے باذن الٰہی مقرر فرمایا تا اسلام کی اشاعت، روحانیت کی ترقی اور مومنوں کے ازدیادِ ایمان کی بہترین صورت پیدا ہو۔ چنانچہ نصف صدی سے زائد ہوا کہ یہ مبارک ایام آتے ہیں۔ اور ان خوش بخت انسانوں کو جنہیں اس موقعہ پر مرکزِ روحانیت میں آنے اور اپنے امام ایدہ اللہ بنصرہٖ اور اس کے شاگردوں سے ایمان پرور خطابات اور ربانی سننے کا موقعہ ملتا ہے روحانی نعمتوں سے مالامال کر جاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں ایک نیک تبدیلی پیدا کر جاتے ہیں۔ ان کے ارادوں، ان کی ہمتوں، ان کے عزائم اور ان کے حوصلوں اور قربانیوں میں بیش بہا پختگی اور خوش ایمانی پیدا کر دیتے ہیں۔ مختصراً یوں کہا جا سکتا ہے کہ یہ مبارک دن روحانی سفر کے لئے حصولِ زادِ راہ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ ایک خالص روحانی اجتماع ہے۔ کہ اس سے حقیقی فائدہ حاصل کرنے کے لئے خلوصِ نیت اور پوری انابت الیٰ اللہ کی ضرورت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جب ذکرِ الٰہی کے لئے کوئی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ تو اسے چاروں طرف سے فرشتے احاطہ کر لیتے ہیں۔ اور اس میں شمولیت کرنے والوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو ایسے روحانی اجتماعوں میں شامل ہوتے ہیں۔ اور زندگی کے نصب العین کو حاصل کرتے ہیں۔

بھائیو! ہمارا سالانہ اجتماع قرآن مجید کے معارف کے بیان کرنے اللہ تعالیٰ کی توحید، رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل اور اسلام کی صداقت کے دلائل کے ذکر کرنے کے لئے ہے۔ اس اجتماع میں اسلام کے دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے ایمان افروز تجاویز کا تذکرہ ہوتا ہے۔ غرض یہ خالص روحانی اور دینی اجتماع ہے۔ آؤ اس میں شمولیت فرما کر سفرِ آخرت کے لئے زادِ راہ حاصل کر لو۔ ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلی کا بتایا ہم نے

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ کے لئے عطایا کی تحریک

از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

فضلِ عمر ہسپتال کی نئی عمارت کی تعمیر کے لئے خاکسار کی طرف سے وقتاً فوقتاً الفضل میں عطایا کی تحریک ہوتی رہی ہے۔ اور کئی احباب نے اس کارِ خیر میں کافی حصہ لیا ہے۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ ہسپتال کی عمارت کے دو بلاک تقریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ اور ان میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تیسرے بلاک کی تعمیر بھی شروع ہو چکی ہے۔ مگر ابھی پانچ بلاک مزید تعمیر ہونے باقی ہیں۔ نیز ہسپتال کا سامان اور ایکسرے وغیرہ بھی منگوانے والے ہیں۔ ان سب کے لئے خرچ کا اندازہ کم از کم ۲½ لاکھ روپے ہے۔ لہٰذا جماعت کے ان احباب سے جنہوں نے ابھی تک اس نیک کام میں حصہ نہیں لیا۔ خاکسار اپیل کرتا ہے کہ وہ اس میں حصہ لے کر خدمتِ خلق کے اس ادارہ کی تکمیل میں مدد فرمائیں۔ ربوہ اور اسکے مضافات کے غریب و نادار مریض بزبانِ حال یہ پکار رہے ہیں کہ ان کے لئے ربوہ میں ایک بہت اچھا اور ہر قسم کے سامان و ضروریات سے لیس ہسپتال ہو جہاں وہ ہر قسم کی طبی خدمات حاصل کر سکیں۔ پس آپ ان کی اس پکار پر توجہ کریں۔ اور ہسپتال کی تکمیل میں پوری امداد فرمائیں تا رہتی دنیا تک ایسے مریضوں کی دعائیں آپ کے اور آپ کے اہل و عیال کے ساتھ ہوں

اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ان غریب و نادار مریض بندوں کی طبی ضروریات کو پورا کرنے کی طرف قدم بڑھائیں گے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ کی اور آپ کے اہل و عیال کی بیماریوں کو بھی دور فرمائے گا۔ آپ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اپنے مرکز ربوہ میں تشریف لا رہے ہیں۔ لہٰذا جماعت کے اس مرکزی طبی ادارہ کو بھی ضرور دیکھیں۔ تا اس کی ضرورت کی اہمیت آپ خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرما سکیں۔ اور آپ کے دلوں میں اس کی تکمیل میں حصہ لینے کی تحریک پیدا ہو۔

وما توفیقنا الا باللّٰہ العلی العظیم

خاکسار:- ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

ڈیزل انجن کیلئے مستری کی ضرورت

ضلع سرگودہا میں ایک مقام پر ڈیزل انجن لگا ہوا ہے۔ جو بجلی کے جنریٹر کو بھی چلاتا ہے۔ اس کے لئے عارضی طور پر دو ماہ کے لئے مستری کی ضرورت ہے۔ جو اس انجن کو چلا سکے۔ اور بجلی کے کام سے بھی واقف ہو۔ احباب فوری طور پر مجھے اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

قریشی عبد الوحید صاحب کے متعلق

محلہ دار الصدر ج کی قرارداد

"قریشی عبد الوحید صاحب کے متعلق ناظر صاحب امورِ عامہ کے اعلان سے جو اخبار الفضل مجریہ ۱۹ دسمبر ۱۹۵۷ء میں شائع ہو چکا ہے ثابت ہوتا ہے۔ کہ قریشی صاحب سے غیر مومنانہ حرکات سرزد ہوئی ہیں۔

چونکہ قریشی صاحب ہمارے محلہ (دار الصدر ج "مشہور گولبازار") سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے ہم ان کے اس ناپسندیدہ فعل کی وجہ سے ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمیں اس وجہ سے سخت دکھ پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور خلافتِ احمدیہ اور سلسلہ کی برکات سے مستفید فرمائے آمین" (پریذیڈنٹ دار الصدر "ج" مشہور گولبازار ربوہ)

ہمارا جلسہ سالانہ ★ خدائی نصرتوں کا تاریخی نشان

(از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

(۲)

منظم کوشش اور عبرتناک ناکامی

غیر مبائع حضرات یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان مصیبتوں کا اس جماعت میں جمع ہونا کوئی اتفاقی امر ہے۔ کیونکہ یہ واضح حقائق ہیں اور پیغامیت کی تینتالیس سالہ تاریخ اس پر گواہ ہے کہ اس کے نقیبوں نے ان خصوصیات کے حصول کی بڑی جدوجہد کی ہے۔ اور کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے بڑے بڑے ہتھکنڈے استعمال کئے ہیں۔ مگر خدا نے انہیں ہر سازش ہر منصوبہ اور ہر کوشش میں بری طرح ناکام و نامراد رکھا ہے۔

انہوں نے اختلافات کے ابتدائی زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان کے ایک درخشندہ گوہر (حضرت مرزا سلطان احمد صاحبؓ) سے یہاں تک ربط ضبط قائم کر لیا۔ کہ وہ ایک مصنوعی اور جدید بہشتی مقبرہ بنانے کے لئے ان سے بہشتی مقبرہ سے نزدیک زمین کا ایک ٹکڑا لینے میں کامیاب ہو گئے۔

(پیغام صلح ۵ مئی ۱۹۱۴ء)

اور پھر اشاروں اشاروں میں انہیں مصلح موعود تک کہہ دیا۔ اور ان سے یہ توقعات وابستہ کر لیں کہ وہ "تین کو چار کرنے والے" ثابت ہونگے (پیغام صلح ۳ر فروری ۱۹۱۶ء) لیکن وہ ٹکڑا تو الوؤں کا قبرستان بن گیا۔ اور حضرت صاحبزادہ صاحب مرحومؓ نے اپنے برادر صغیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست حق پر بیعت کر لی

انہوں نے جماعت احمدیہ کے سواد اعظم کو کھینچنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ پر قبضہ کرنے کی سازش کی۔ مگر خود صدر انجمن احمدیہ کے ممبروں کی اکثریت نے خلافت کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ (پیغام صلح ۵ر مئی ۱۹۱۴ء)

انہوں نے جماعت احمدیہ کی اکثریت کو اپنا ہمخیال بنانے کے لئے اپنے جلسہ میں شرکت کی بار بار دعوت دی اور ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ احمدی مرکز احمدیت میں نہ جائیں اور نہ چندہ بھجوائیں۔ نیز کہا کہ یہ انجمن جو ایک پیر کے ہاتھ پر کٹھ پتلی بنی ہوئی ہے بہت جلد مر جائیگی (پیغام صلح ۲۱ر اپریل ۱۹۱۴ء) انہوں نے یہ بھی پراپیگنڈا کیا کہ جماعت کی اکثریت ان کے ساتھ ہے۔ (پیغام صلح ۵ مئی / ۲۵ جون ۱۹۱۴ء) خدا کی قدرت نمائی ملاحظہ ہو کہ جماعت کے معتدبہ حصہ نے خلافت سے وابستگی اختیار کر لی۔ بلکہ اُن کے مقرر کردہ "چار خلفاء" میں دو خلیفے بھی حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت پر صدق دل سے ایمان لے آئے اور وہ انجمن جس کی تباہی کے وہ خواب دیکھ رہے تھے اور جس کے خزانے میں وہ چند آنے چھوڑ آئے تھے۔ خدا کے فضل سے لاکھوں کے بجٹ تک آ پہنچی۔ دوسری طرف ان کی نام نہاد "انجمن اشاعت اسلام لاہور" اپنے بانی کی موت کا باعث بنی۔ اس کے اجلاس خود اپنی انجمن کے گودام کے قفل توڑ کر ہزاروں روپے کی اجناس لے بھاگے۔ اس کے دفتروں پر پولیس کا قبضہ ہوا اور ضمانتوں تک نوبت پہنچی۔ ان ہنگاموں کے دوران میں انجمن کے ممبروں نے ایک دوسرے پر اس درجہ کیچڑ اچھالا کہ لکھنؤ کے بھٹیار خانے شرما گئے۔

(پیغام صلح ۱۷ر فروری ۳ر اپریل ۳۰ر فروری ۱۹۵۴ء)

انہوں نے مسلسل تینتالیس سال سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ اور جماعت احمدیہ کے دوسرے مقدس بزرگوں پر سخت سے سخت اور گندے سے گندے الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے آج تک بے شمار پھبتیاں کسی ہیں سخت زہریلا اور خوفناک پراپیگنڈا کیا ہے اور جماعت میں اٹھنے والے ہر فتنہ کی پشت پناہی کی ہے۔ اور جماعت کو ہمنوا بنانے کے لئے کتابوں رسالوں اور پمفلٹس کی بھرمار کر دی ہے انہوں نے خوردبین لگا لگا کر صبح و شام دن رات بلکہ ہر لحظہ اور ہر لمحہ یہ دیکھنے کی کوشش کی ہے کہ مسیح موعودؑ کے مخلص اور دلی محبوں کے اس پاک گروہ کو داغدار ثابت کرنے کی کوئی صورت نکل سکے مگر اس تمام معرکہ آرائی میں اپنا نقصان اٹھانے کے سوا کوئی فائدہ نہیں ہوا اور فائدہ کیسے ہو سکتا تھا جبکہ خدا کا پہلوان ابتداء سے للکار رہا ہے کہ

پھیر دو جتنی جماعت ہے مری بیعت میں
باندھ لو ساروں کو تم مکر کی زنجیروں سے
پھر بھی مغلوب رہو گے مرے تا یوم البعث
ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے
ماننے والے مرے بڑھ کے رہیں گے تم سے
یہ قضا وہ ہے جو بدلیگی نہ تدبیروں سے

انہوں نے غیر از جماعت لوگوں میں نفوذ کی خاطر مختلف مسائل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح مسلک سے بغاوت اختیار کی۔ اور ان کی چاپلوسی اور حاشیہ برداری کے لئے گھٹنے ٹیک دئے۔ لیکن علماء اور عوام ان کی یہ چال بھانپ گئے اور ان پر چاروں طرف سے منافق مرزائی فتنہ کالم چور جیب تراش ایسے خطابات کی بارش کر دی گئی۔ (انگارستان)

وہ محض شہرت طلبی اور کثرت کی ہوس میں قادیان چھوڑ کر لاہور جیسے عالی شان شہر میں جاگزین ہوئے اور احمدیہ بلڈنگس کو مدینۃ المسیح قرار دے کر اپنی سرگرمیوں کو تیز کر دیا (پیغام صلح ۲۸ر اپریل ۱۹۱۴ء) لیکن ایک عرصہ کے بعد انہیں بحسرت و یاس یہ اعتراف کرنا پڑا کہ:-

"بحثیں ہوتی ہیں کہ ہماری ترقی میں کیا روک ہے۔ بعض کہتے ہیں جماعت قادیان نے دوسرے تمام مسلمانوں کو کافر کہکر ایک بہت بڑی روک پیدا کر دی لیکن ان اعتقادات کے باوجود ان کی اپنی ترقی بدستور ہو رہی ہے ہماری ترقی کے نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا مرکز دلکش نہیں ..... غور کریں کہ آخر ہم نے اپنے نوجوانوں کے لئے اپنے مرکز میں کونسی دلچسپی پیدا کی ہے؟ بہت سے نوجوان ہمارے سامنے ہیں۔ جن کے باپ دادا سلسلے پر عاشق تھے۔ لیکن ان نوجوانوں میں روح مفقود ہے۔"

(پیغام صلح ۲۸ر فروری ۱۹۵۲ء)

اسی نتیجہ کے برآمد ہونے پر مولوی محمد علی صاحب نے اپنی زندگی میں کہا تھا:-

"ہمارے دوستوں نے ملزم کیا کہ تم نے یہ بھاری غلطی کی جو قادیان کو چھوڑ آئے؟" (پیغام صلح یکم نومبر ۱۹۴۶ء)

یہاں پیغامیت کی ناکامی اور جماعت احمدیہ کی غیبی نصرت کا یہ نشان رہتی دنیا تک یادگار رہے گا کہ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے ایک زمانہ میں کہا تھا کہ اگر قادیان مرکز نہ ہوتا تو ہم دیکھتے کہ میاں صاحب اپنے عقائد باطلہ کے ساتھ کس طرح کامیاب ہو جاتے" (پیغام صلح ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء)

قدرت نے ان کی دلیل باطل کرنے کے لئے قادیان کو ہندوستان میں شامل کرا دیا اور ہمیں وہاں سے ہجرت کرنا پڑی۔ جس پر مولوی محمد علی صاحب نے خوشی کے شادیانے بجاتے ہوئے کہا۔ جس قادیان پر تمہیں ناز تھا اب وہ کہاں ہے۔ ("جماعت قادیان کے لئے لمحہ فکریہ")

مگر میں کہتا ہوں کہ اہل پیغام آئیں اور دیکھیں کہ احمدیہ بلڈنگ تو اپنی کشش کھو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل نے ہمیں نہ صرف قادیان کی حفاظت کی توفیق بخشی بلکہ ربوہ جیسا نیا عظیم الشان مرکز بھی عطا کر دیا ہے۔ وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

انہوں نے دنیائے اسلام میں مقبولیت پانے کے لئے ووکنگ مشن کا ڈھنڈورا پیٹا۔ مگر بعد کو خود مشن کے ارباب حل و عقد نے اعلان کر دیا کہ وہ اہل سنت ہیں اُن کا "قادیانی مرزائیوں" سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

انہوں نے جس تفسیر القرآن کے نام پر دینی شہرت اور فوقیت کے نعرے بلند کئے تھے اس کا مفسر اس دنیا سے رخصت نہیں ہوا۔ جب تک کہ انہوں نے اپنے ہاتھوں اس کی دیانت و امانت کا پردہ چاک نہیں کر دیا۔ اور اس کے قائم کردہ ٹرسٹ کی دھجیاں نہیں بکھیر دیں۔

انہوں نے خلافت احمدیہ سے منکر ہونے کے باوجود سلطان عبدالحمید ثانی کو خلیفۃ المسلمین تسلیم کیا کہ وہ عامۃ المسلمین سے گہرا تعلق قائم کر کے اپنا الو سیدھا کر لیں گے۔ مگر امیدوں کا یہ تاج محل بھی پیوند خاک ہو گیا۔ یعنی مصطفیٰ کمال پاشا نے خلافت ترکی کا چراغ گل کر دیا اور پیغامیوں کے خلیفۃ المسلمین ایک گھنٹہ کے نوٹس پر انگورہ کی حدود سے بھاگ نکلنے پر مجبور ہو گئے

انہوں نے علمی میدان میں دنیا پر غالب آنے کے لئے اردو انگریزی اور دوسری زبانوں میں لٹریچر بھی تیار کیا مگر مولوی محمد علی صاحب کو بھی ماننا پڑا کہ یہ لٹریچر بالکل بے ثمر ثابت ہوا ہے۔ اور دنیا کی عقیدتوں کا رخ پھیرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

(پیغام صلح ۱۹ر مئی ۱۹۳۷ء)

اور پھر اپنی کثرت و توسیع کا مسئلہ ان کے لئے یہاں تک درد سر کا موجب ہو گیا کہ انہیں یہ بھی کہنا پڑا

"بڑا بھاری سوال ہمارے سامنے یہ ہے کہ اس جماعت کی توسیع اور استحکام کے لئے کیا وسائل اختیار کئے جائیں۔"

(پیغام صلح ۱۷ر جنوری ۱۹۵۵ء صفحہ ۱)

انہوں نے حضرت مصلح موعود کی نقالی میں وقف زندگی کی تحریک کی طرف بھی توجہ کی اور چاہا کہ لٹریچر کی ناکامی کے بعد اپنی جماعت

کے نوجوانوں کے ذریعہ سے پیغامی تحریک کو وسعت دی جائے۔ مگر زندگی وقف کرنے والے نوجوان پیدا نے تشکادیں کے یہ نئے دام دیکھ کر بالآخر پکار اٹھے

"انجمن جو خدمت اسلام کر رہی ہے وہ محض سراب ہے۔ اور ایک ڈھونگ ہے جس سے لوگوں کی آنکھوں میں خاک جھونکی جا رہی ہے" (عبدالواحد)

الغرض یہ حقیقت چھپائے چھپ نہیں سکتی کہ انہوں نے خاندان مسیح موعود کے بعض افراد کو اپنے ساتھ ملانے اور کثرت حاصل کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ مگر ان کی مسلسل تینتالیس سالہ سیہ کاریاں۔ شوخیاں اور ہنگامہ خیزیاں مسیح موعودؑ کے دل مجبوں کے گروہ سے اس کی ہماری خصوصیات یعنی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کثرت کی نعمت چھین نہیں سکیں۔ وہ جماعت کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی نیت سے اٹھے تھے اور خود پارہ پارہ ہو گئے۔

رسائل خلافت کے امتحان میں انعام حاصل کرنیوالوں کیلئے

ضروری اعلان

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری)

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کا امتحان حضور کے اعلان کے مطابق اس سال ماہ جولائی میں لیا گیا تھا اور الفضل ۲۶ ستمبر میں نتیجہ کا اعلان کیا گیا تھا

۔ اس امتحان میں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ اور ناصرات الاحمدیہ میں سے اول دوم اور سوم آنے والوں کے لئے انعامات مقرر ہیں۔ مندرجہ ذیل احباب انعام کے مستحق قرار پائے ہیں:۔

انصاراللہ

	حاصل کردہ نمبر
اول۔ مکرم مرزا برکت علی صاحب آف قادیان۔ پشاور	۹۵
دوم مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور	۹۴
سوم۔ مکرم ڈاکٹر محمدالدین صاحب چکوال	۹۲

خدام الاحمدیہ

اول۔ مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی۔ لاہور چھاؤنی	۹۷
دوم۔ مکرم مولوی محمد سلطان صاحب اکبر بی۔اے ضلع سرگودھا	۹۲
سوم (الف) مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۹۰
" (ب) مکرم عبدالمنان صاحب ناہید کیمبل پور	۹۰

لجنہ اماءاللہ

اول۔ مکرمہ محمودہ بیگم احمد صاحب۔ کراچی	۹۷
دوم۔ مکرمہ قدسیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری عبدالحمید صاحب وہاڑی	۹۴
سوم۔ مکرمہ عائشہ محمودہ بیگم صاحبہ کیمبل پور	۹۱

ان حضرات میں سے مردوں کو سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ میں بروز جمعہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء دوسرے اجلاس میں مقررہ انعامات تقسیم فرمائیں گے۔ انعام پانے والی خواتین کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اعلان کے بعد ان کے انعامات زنانہ جلسہ گاہ میں حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ کے پاس پہنچا دئیے جائیں گے۔ انعام پانے والی بہنیں ان سے حاصل کر لیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو مبارک کرے۔ آمین

ضروری اعلان

اس سلسلہ میں ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کے مطابق قرار پایا ہے کہ ان کا امتحان نئے سال میں لیا جائے گا۔ جس میں اول دوم اور سوم آنے والی بچیوں اور بچوں کو اسی طرح انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ اس امتحان میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشاد کی روشنی میں پندرہ سال تک کے لڑکے یعنی اطفال شامل ہو سکیں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ سولہ سال تک کی بچیاں شامل ہو سکیں گی۔ پرچہ جات پر عمر کا اندراج لازمی ہو گا۔ اس سال عمر کے اندراج نہ ہونے کی وجہ سے ناصرات الاحمدیہ کے بارے میں صحیح فیصلہ نہ ہو سکا تھا۔ امید ہے کہ آئندہ امتحان میں نئی احمدی پود ذوق و شوق سے حصہ لے گی۔

(ناظم امتحان)

لائف آف محمدؐ اور احمدیہ موومنٹ کے متعلق

ضروری اعلان

احباب الفضل میں لائف آف محمدؐ اور احمدیہ موومنٹ کے متعلق ادارہ الفضل کی طرف سے تبصرہ پڑھ چکے ہیں۔ یہ دونوں کتب ہالینڈ میں طبع ہوئی ہیں۔ اور ان کی اشاعت سے سلسلہ احمدیہ کے انگریزی لٹریچر میں یقیناً شاندار اضافہ ہوا ہے

ان کتب پر تبصروں کی اشاعت کے بعد احباب اس کتاب کے حصول کے لئے مختلف اداروں کو خطوط لکھ رہے ہیں۔ اس لئے ان کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں احباب یہ دونوں کتب ربوہ کے بک سٹالوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(وکالت تبشیر۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پہ مہمان مستورات کے لئے ثواب کا بہترین موقعہ

جیسا کہ بہنوں کو علم ہے کہ لجنہ اماءاللہ کو دو جگہ کام کرنے کے لئے والنٹیرز کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک قیام گاہ مستورات میں مہمان مستورات کو کھانا کھلانے کے لئے اور دوسرے جلسہ گاہ زنانہ میں کام کرنے کے لئے۔

تمام لجنات اماءاللہ سے درخواست ہے کہ وہ ان دونوں جگہوں میں کام کرنے کے لئے اپنی اپنی لجنہ سے نام ارسال فرمائیں تا کہ ان کی ڈیوٹی لگائی جا سکے۔ لیکن جلد سے جلد نام بھجوائیں۔ اپنی عمر بھی ساتھ تحریر کریں۔ نقشہ عنقریب شائع ہونے والا ہے

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

قائدین کرام اور ناظمین مال کے لئے اطلاع

جلسہ کے ایام میں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ دن کا ایک حصہ جلسہ گاہ اور اس کے بعد دفتر مرکزیہ میں کھلے گا۔

لہٰذا قائدین اور ناظمین مال سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ حساب فہمی کے لئے دفتر شعبہ مال میں تشریف لا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

امۃ الرفیق بیگم سلمہا بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی نمایاں کامیابی

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ امۃ الرفیق بیگم صاحبہ سلمہا بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی نے اطلاع دی ہے کہ وہ اس سال بی۔اے کے عربی امتحان میں ساری یونیورسٹی میں لڑکیوں میں اول آئی ہیں۔ اور اس امتیاز کی وجہ سے انہیں انعام کے طور پر ایک سونے کا میڈل دیا جائے گا۔

اللہ تعالےٰ خاندان حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب، سلسلہ احمدیہ اور خود امۃ الرفیق بیگم سلمہا کو ان کی یہ نمایاں کامیابی مبارک کرے۔ اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

دعائے مغفرت

مکرم نواب دین صاحب ڈرنگ ساز چنیوٹ کے والد مکرم جناب محمد عبداللہ صاحب ۱۲-۱۳ دسمبر کی درمیانی شب وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون احباب کرام مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(شیخ عبدالقیوم۔ چنیوٹ)

کتاب دعوۃ الامیر کے متعلق

ایک غیر احمدی کے تاثرات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "دعوۃ الامیر" کے متعلق لاہور کے ایک غیر احمدی دوست نے مجھے مندرجہ ذیل اپنے تاثرات لکھے ہیں

"حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ عالیہ کی کتاب (دعوۃ الامیر) میری نظر سے گذری۔ صدق دل سے کہتا ہوں کہ آنکھیں کھل گئیں۔ دعا کرتا ہوں کہ الٰہی ہم سب مسلمانوں کو راہ ہدایت پہ لگائیو اور اپنی رحمت میں رکھیو۔ بات یہ ہوئی کہ اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے لئے جھنگ گھمیانہ گیا تھا وہ احمدیہ عالیہ خیالات کے ہیں۔ اسی موضوع پہ بحث ہو رہی تھی۔ مگر یہ کتاب میری آنکھوں سے گذرنے سے معلوم ہوا کہ واقعی یہ راہ دکھانے والی کتاب ہے۔"

حقیقت یہ ہے کہ دعوۃ الامیر سلسلہ کی صداقت ثابت کرنے کے لئے ایک جامع اور مبسوط اور نہایت مفید کتاب ہے۔

(جلال الدین شمس)

ضروری اطلاع

(۱) "جماعتی تربیت اور اس کے اصول" یہ کتاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی کے ایک مقالہ پر مشتمل ہے۔ جو انہوں نے ۱۹۵۶ء میں انصار اللہ کے اجتماع میں پڑھ کر سنایا تھا۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اسے کتابی صورت میں شائع کروایا تھا جو اب بالکل تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہے۔ کتاب کی مقبولیت تشریح کی محتاج نہیں ہے۔ خواہشمند احباب دفتر انصار اللہ مرکزیہ ملحقہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے خرید فرما سکتے ہیں۔

قیمت فی جلد ۵؍ یک صد جلد کے خریدار کو بیس فیصدی کمیشن۔

(۲) حضرت مولانا مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے (مرحوم) کے انگریزی پانچ علمی مقالے جن کا نام ہے، بھی بہت مفید ہیں۔ کاغذ طباعت نہایت عمدہ۔ فی کاپی ۱۰؍

نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

اعلان:۔ صیغہ پراویڈنٹ فنڈ کے پاس دو عدد دکانیں واقعہ غلہ منڈی ربوہ میں خالی ہیں۔ خواہشمند احباب دفتر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ میں تشریف لاکر کرایہ کا فیصلہ فرمالیں۔

افسر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر واپسی ٹکٹوں کا انتظام

ریلوے کی طرف سے امسال واپسی ٹکٹوں کے دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ لاہور نارووال۔ بدوملہی۔ سیالکوٹ سے یہ ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ اس لئے سپیشل ٹرینوں پر آنے والے واپسی ٹکٹ خرید فرمائیں۔ کیونکہ اس میں ان کو فائدہ ہوگا۔ واپسی ٹکٹ چھ دنوں کے لئے ہوں گے۔ اور ایک ہی راستہ سے سفر کے لئے ہوں گے۔ اگر سفر میں دوسرا راستہ اختیار کرنا ہو تو زائد کرایہ ادا کرکے ٹکٹ درست کروالیں (ناظم استقبال)

تقریب رخصتانہ (بقیہ صفحہ اول)

قرآن مجید سے ہوا جو جمیل الرحمن صاحب بی۔ ایس۔ سی نے کی۔ بعد ازاں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ اس تقریب میں بعض بزرگان سلسلہ اور ناظر و وکلاء حضرات کے علاوہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے بھی شرکت فرمائی۔

۱۲؍ دسمبر کو ہفتہ کے روز مکرم عبد العزیز چمن بخش صاحب کی دعوت ولیمہ ہوئی جس میں بعض بزرگان سلسلہ اور غیر ملکی طلبہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے بھی شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ریویو آف ریلیجنز کا چندہ یا رزِ اعانت

احباب مجالس صدر انجمن احمدیہ یا دفتر ریویو آف ریلیجنز واقعہ جونیئر کوارٹرز (صدر انجمن) ۱۹۵۶ء میں ادا فرما کر مشکور فرمائیں۔

مینجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ اور حال پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن بعارضہ دل کے دورے شدید بیمار ہیں احباب میاں صاحب موصوف کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد المجید خاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریٹائرڈ ماڈل ٹاؤن لاہور)

(۲) میرے بھائی مرزا محمد شریف بیگ صاحب جو کہ عرصہ چھ سات ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اور کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ آجکل میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صحابہ کرام اور دیگر احباب جماعت احمدیہ سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

(مرزا نذیر علی کارکن ضیافت الاسلام۔ ربوہ)

(۳) میں امسال فائنل ایئر آرکیٹیکچرل ڈرافٹسمین کا امتحان دے رہا ہوں۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

بشیر الدین کمال نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

(۴) میں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہوں۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

مبارک احمد سکنہ بھڑوہ ضلع سیالکوٹ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات کو ملحوظ خاطر رکھکر شعبہ استقبال کی اعانت فرمادیں۔

۱۔ ٹکٹ لینے سے قبل کرایہ نامہ دیکھ لیں اور بکنگ کلرک (ٹکٹ دینے والے) کو اتنی ہی رقم دیں جس کا اندراج کرایہ نامہ پر ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بھیڑ کی وجہ سے بقیہ رقم لینے میں دقت پیش آئے۔

۲۔ گاڑی یا موٹر پر سوار ہوتے وقت اپنے سامان کے نگوں کو گن لیں اور ایسے ہی گاڑی یا موٹر سے اترتے وقت اپنے نگوں کو اتار کر گن لیں اور سنبھال کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ لیں۔

۳۔ یہ امر ملحوظ رکھیں کہ گاڑی اس وقت تک ربوہ کے سٹیشن سے نہیں چلے گی۔ جب تک آپ اپنا پورا سامان سنبھال نہ لیں۔ اگر کسی خاص ضرورت کے باعث گاڑی ٹھہرانا مقصود ہو تو زنجیر کھینچنے کی بجائے ریلوے یا شعبہ استقبال کے کسی کارکن جس کے کندھے پر شعبہ استقبال کا بیج لگا ہوا ہو سے کہدیں۔

۴۔ قلی سے سامان اٹھوانے سے قبل اس کا نمبر ضرور نوٹ کرلیں۔ اور کسی ایسے مزدور کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو

۵۔ وہ احباب جو تانگہ میں آئیں۔ وہ تانگہ لینے سے قبل یہ تسلی کرلیں کہ آیا اس کے پاس شعبہ استقبال کی طرف سے جاری کردہ اجازت نامہ ہے۔

۶۔ ہر قلی اور تانگہ بان کے پاس شعبہ استقبال کی طرف سے جاری کردہ اجرت نامہ موجود ہوگا۔ اس کے مطابق اس کو اجرت دیں۔

۷۔ دوران سفر میں جو شکایت پیدا ہو وہ جلد سے جلد دفتر استقبال میں پہنچانے کی کوشش کریں

۸۔ چلتی گاڑی سے اترنے کی ہرگز کوشش نہ کریں۔ جب گاڑی پلیٹ فارم پر رک جائے تب اتریں۔

۹۔ پلیٹ فارم چھوڑنے سے قبل ٹکٹ گیٹ پر دے کر جائیں۔ پلیٹ فارم کی حدود کے اندر ٹکٹ کسی کو نہ دیں۔

۱۰۔ واپسی پر ٹکٹ اسی شہر کا لیں۔ جہاں آپ نے گاڑی سے اترنا ہے۔ درمیانی واسطہ اختیار نہ کریں۔ اگر کہیں دقت پیش آئے تو فوراً شعبہ استقبال سے رابطہ پیدا کریں۔

۱۱۔ اپنے سفر حضر میں یہ امر ملحوظ رکھیں کہ آپ نے جماعت احمدیہ کے شایان شان نظم و ضبط دکھانا ہے۔ ہر مقام پر اعلےٰ نظم و ضبط کے مظاہرہ کی آپ سے توقع کی جاتی ہے ٹکٹ لیتے وقت اور پلیٹ فارم چھوڑتے وقت لائنوں میں باری باری گذریں۔

۱۲۔ جیب تراش آپ کی جیب پر ہی ڈاکہ نہیں ڈالتا بلکہ آپ کی بیدار مغزی اور چوکسی کو بھی درخور کرتا ہے۔ پس ہوشیار رہیں اور جیب تراش کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں۔

۱۳۔ خشوع و خضوع سے دعائیں کرتے ہوئے ہوئے ربوہ میں داخل ہوں۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

مستورات کیلئے اعلان

جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ساتھ ایک کاپی ایک گلاس اور ایک باٹی ضرور لیتی آویں کیونکہ برتنوں کی کمی کی وجہ سے ہم ہر ایک کو برتن نہ دے سکیں گے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

سیّد الانبیاءؐ

از حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے نے سیرۃ خاتم النبیین تالیف فرما کر اہل اسلام پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ سیرۃ نبوی پر مختلف زبانوں میں بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں سے بعض بعض نہایت عمدہ اور مکمل بھی سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن سیرۃ خاتم النبیین آپ ہی اپنی نظیر اور آپ ہی اپنا جواب ہے۔ دلچسپ پر معارف و مدلل ہونے کے علاوہ اس کتاب میں ایک ایسی مفید اور ضروری بات ہے جو صرف اسی کتاب سے مخصوص ہے۔ روایات کے اختلاف کی بنا پر سیرۃ نبوی کے واقعات سے متعلق ناظرین کے دلوں میں جو الجھنیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور غیر مسلم خصوصاً مستشرقین نے سیرۃ نبوی پر جو اعتراضات کئے ہیں اور اسلام کے مختلف فرقوں کے مختلف خیالات نے جو شکوک و شبہات پیدا کردئے ہیں اس کتاب لاجواب میں اس خوبی و خوشی اسلوبی اور پر زور و دلنشین دلائل سے صاف کردئے گئے کہ دل سے بے اختیار سبحان اللہ و جزاہم اللہ نکلتا ہے۔

میں بڑی مسرت و بشاشت سے کہتا ہوں کہ یہ ایک بہت ہی مفید و گرانقدر کتاب ہے، اور موجودہ زمانے کی وہ ضروری باتیں جو سیرۃ نبوی سے متعلق ہیں اس وقت تک صرف اسی کتاب میں مل سکتی ہیں۔

زبان اور انداز بیان اتنا سلیس صاف، عام فہم اور دلکش ہے کہ عورتیں اور بچے بھی پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تحریر کی شگفتگی بیان کی متانت دلائل کی قوت اور مضمون کی جامعیت اس کتاب کا طرہ امتیاز ہے جس سے یہ بے نظیر لاجواب اور اطمینان بخش کتاب تین مبسوط جلدوں میں ہے۔ پہلی اور دوسری جلدیں نایاب ہو چکی ہیں۔ اور معلوم نہیں کہ کب طبع ہوں۔ جناب مولانا عبدالقادر (مولوی فاضل) مستحق شکریہ و مبارکباد ہیں کہ آپ نے اس نادر و بیش بہا کتاب کی تینوں جلدوں کا خلاصہ کرکے سیرۃ سید الانبیاء نام رکھا اور خلاصہ بھی ۱۹۳۹ء میں شائع ہوکر عرصہ سے نایاب ہوگیا تھا۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ ہمارے مہاشہ فضل حسین صاحب کو کہ آپ نے بہت ناموافق حالات میں یہ کتاب جس میں مؤلف نے بہت سی ترمیم و اضافہ بھی فرمایا ہے۔ دوبارہ چھپوادی ہے۔ اس کی ضخامت تین سو صفحات ہیں۔ کاغذ عمدہ کتاب نفیس اور طباعت پسندیدہ ہے۔ اور قیمت دو روپیہ۔ احمدیہ کتابستان ربوہ سے مل سکتی ہے۔

مہاشہ صاحب ابھی حال ہی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ کا ایک مجموعہ بھی الواح الہدیٰ کے نام سے شائع فرما چکے ہیں۔ اور اب یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات طیبہ کا گلدستہ ملک میں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے آپ کی یہ خدمت قبول فرمائے اور اپنے بندوں کو یہ توفیق بخشے کہ وہ ان دونوں مفید بابرکت کتابوں کو ہاتھوں ہاتھ لے کر ان کے پھر چھپنے کا موقع پیدا کردیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین الحمد للہ رب العالمین

(خاکسار مختار احمد عفاء اللہ عنہ)

ضروری اعلان

چندوں وغیرہ کی وصولی کے متعلق مقامی جماعتوں کی مشکلات کے حل پر غور کرنے نیز مقامی جماعتوں اور نظارت بیت المال میں زیادہ تعاون پیدا کرنے کے وسائل پر غور کرنے کے لئے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور عہدیداران مال کا اجلاس مورخہ ۵۷-۱۲-۲۷ کو ساڑھے سات بجے سے نو بجے شام تک مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ لہذا جملہ متعلقہ عہدیداران یعنی امیر و پریذیڈنٹ صاحبان سیکرٹریان مال۔ محاسب اور امین صاحبان سے التماس ہے وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔ دوسرے احباب بھی جن کو شعبہ مال کے کام سے دلچسپی ہو اس اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سپیشل گاڑیاں اور احباب جماعت احمدیہ کا فرض

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیالکوٹ ۔ نارووال ۔ لاہور ۔ لائلپور ۔ سرگودھا اور راولپنڈی سے سپیشل گاڑیاں چلیں گی۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ ان سپیشل گاڑیوں میں ہی سفر کریں تا آئندہ سال گاڑیوں کے حصول میں مزید سہولتیں حاصل ہو سکیں۔

لائلپور سے ربوہ تک اور سرگودھا سے ربوہ تک کی جماعتوں کی خدمت میں خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ سپیشل گاڑیوں پر ہی سوار ہوں۔ یہ گاڑیاں ہر سٹیشن پر کھڑی ہوں گی اور راستہ کے احمدی دوست بھی ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں پچھلے سال دوستوں نے ان دو گاڑیوں سے پورا فائدہ نہیں اٹھایا۔

اس دفعہ ریلوے کی طرف سے یہ بھی انتظام کر دیا گیا ہے کہ لاہور سیالکوٹ نارووال بلکہ ملتان سے واپسی ٹکٹ جاری کئے جائیں۔ اس لئے دوستوں کو واپسی ٹکٹ خریدنے چاہئیں گو ابھی تک رعایت منظور نہیں کی گئی۔ لیکن درخواست بھجوائی ہوئی ہے امید ہے منظور ہو جائے گی۔

سپیشل گاڑیوں کے اوقات

۲۵-$\frac{12}{57}$ صبح ۱۰ بجکر ۴۵ منٹ پر سیالکوٹ سے چل کر شام ۵ بجکر ۲۵ منٹ پر سپیشل ٹرین ربوہ پہنچے گی
" بعد دوپہر ۳ بجے نارووال سے چل کر رات ۱۰ بجے " " " "
" صبح ۱۰ بجکر ۲۰ منٹ لاہور سے چلکر شام ۳ بجکر ۴۵ منٹ پر " " " "
" کو شام ۶ بجکر ۳۵ منٹ پر لائلپور سے چلکر شام ۸ بجکر ۱۰ منٹ پر " " " "
" کو بعد دوپہر ۳ بجکر ۵ منٹ سرگودھا سے چل کر شام ۴ بجکر ۴۰ منٹ پر " " " "

ڈیزل کاروں کا پروگرام

ڈیزل کاریں ۲۴-$\frac{12}{57}$ - ۲۶-$\frac{12}{57}$ - ۲۷-$\frac{12}{57}$ - ۲۸-$\frac{12}{57}$ - ۳۰ کو چلیں گی

	لائلپور تا	ربوہ (آمد)		تا سرگودھا
(۱)	صبح ۱۵-۴ "	۳۶-۵ صبح	—	۰۰-۷
(۲)	دوپہر ۴۵-۱۱ "	۱۷-۱ دوپہر	-	۵۰-۲
(۳)	بعد دوپہر ۳۵-۲ "	۱۸-۴ شام	-	۵۵-۵ شام

سرگودھا تا ربوہ و لائلپور

	سرگودھا	ربوہ	لائلپور
(۱)	۵۰-۴ صبح	۲۰-۶	۵۵-۷ صبح
(۲)	۲۵-۹ "	۱-۱۱	۵۰-۱۲ دوپہر
(۳)	۱۰-۶ شام	۴۹-۷	۱۲-۹ رات

سپیشل گاڑیوں کی واپسی کے اوقات

۱ - ربوہ تا لاہور مورخہ ۲۸-$\frac{12}{57}$ دس بجے رات سپیشل گاڑی روانہ ہوگی
۲ - ربوہ تا سیالکوٹ مورخہ ۲۹-$\frac{12}{57}$ صبح ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر " " "
۳ - " تا لائلپور " " ۵ " ۲۵ " " "
۴ - " تا لائلپور " " ۴ " ۴ " " "
۵ ربوہ تا سرگودھا " " صبح ۷ " ۴ " " "

نوٹ نمبر ۱۔ راولپنڈی سے سپیشل ٹرین ۲۴-$\frac{12}{57}$ شام کے ۰۰-۸ پر روانہ ہوگی۔ یہ سپیشل گاڑی ۲۵ دسمبر کی صبح ۵-۸ پر ربوہ پہنچے گی سابق صوبہ سرحد اور دیگر جماعتوں کو چاہیے کہ وہ اس سپیشل ٹرین پر سفر کریں نیز اپنے ٹکٹ ربوہ کے لئے راولپنڈی سے خریدیں۔

نوٹ نمبر ۲:۔ نارووال سے صبح ۵ بجے چلنے والی (۴۸) ڈاؤن ٹرین کے ساتھ دو بوگیاں لگ کر سیالکوٹ پہنچیں گی۔ اور یہ سپیشل ٹرین کے ساتھ لگا دی جائیں گی۔

(ناظم استقبال ۔ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۵۷ء)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کا سالانہ اجلاس عام ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کو ہوگا

تمام حصہ داران الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کمپنی مذکور کا سالانہ اجلاس ۲۷ دسمبر کو صبح آٹھ بجے کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہوگا۔

(۱) گذشتہ سال کے اجلاس عام کی رپورٹ برائے کنفرمیشن۔
(۲) سالانہ حسابات نفع و نقصان۔ بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ نومبر ۱۹۵۷ء
(۳) انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ
(۴) انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ
(۵) کمپنی کے کام کو وسعت دینے کے متعلق مشورہ
(۶) کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ۔ ربوہ

ولادت

سید سعید احمد صاحب احمدیہ بیت اللباس چنیوٹ کے ہاں مورخہ ۲۲-۲۳ دسمبر کی درمیانی شب کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے نیک اور خادم دین بنائے

شیخ عبدالقیوم از چنیوٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

۱۔ مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر بمئی ۳ر جنوری ۱۹۵۸ء کو ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر تک مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم تاریخ مذکورہ کے گیارہ بجے تک مل سکتے ہیں) سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

آمدہ ٹنڈر اسی روز بارہ بجے حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے

نمبر ــــ نوعیت کام ــ تخمینہ لاگت ــ زرِ ضمانت جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور ڈویژن کے پاس پیشگی جمع کرانا ہوگا۔ ــ اختتام کی میعاد

گروپ (ج)

(i) سیالکوٹ وزیر آباد سیکشن میں رہائشی عمارتوں کی بیرونی سالانہ مرمت

(ii) سیالکوٹ چک امرو میں بھی مذکورہ بالا کام۔

(iii) وزیر آباد قلعہ صوبہ سنگھ سیکشن میں رہائشی عمارتوں کی اندرونی سالانہ مرمت۔

(iv) نملی پور سیداں چک امرو میں بھی مذکورہ بالا کام

۲۲ ہزار روپیہ ــ ۴۴۰/- روپیہ ــ ۳۱ مارچ ۱۹۵۸ء

(اینٹیں ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی۔)

گروپ (د)

(i) سیالکوٹ ریسٹ ہاؤس کے پیچھے واقعہ شکستہ بیرونی دیوار کی مرمت۔

(ii) چک امرو جبڑ سیکشن میں ڈیرہ کرتار صاحب کے سٹیشن اور سٹاف کوارٹر کی کرسی کو زمین سے اونچا کرنا ہے

(iii) ناروال میں درجہ چہارم کے سٹاف کوارٹرز کے دس یونٹوں (T/2) کی کرسیوں کو زمین سے اونچا کرنا

(iv) ناروال میں چار یونٹوں (T/10) کی کرسیوں کو زمین سے اونچا کرنا

(v) پسرور کے نزدیک گیٹ کوارٹر نمبر ۲۹ و ۳۰ اور نمبر ۳۱ نیز سمبڑیال کے نزدیک گیٹ کوارٹر ۱۸ کی کرسیوں کو زمین سے اونچا کرنا۔

(vi) سیالکوٹ میں ہسپتال اور ڈسپنسری کوارٹروں کے ارد گرد بنی ہوئی سلیپروں کی دیوار کو گرا کر اس کی جگہ پختہ دیوار بنانا۔

(vii) نملی پور سیداں میں گڈز پلیٹ فارم کی تعمیر

۲۴۵۰۰/- روپیہ ــ ۶۹۰/- روپے ــ ۳۱ مارچ ۱۹۵۸ء

(اینٹیں ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)

گروپ (ط)

(i) سیالکوٹ آئی۔ او۔ ڈبلیو سیکشن میں واقعہ ریلوے سٹیشن الہڑ۔ گنا کلاں، نملی پور سیداں بھجو کی کے سامنے پختہ فرش کرنا۔

(ii) چانڈا میں گڈز پلیٹ فارم تک لے جانے والی سڑک کی تعمیر کرنا۔

(iii) سیالکوٹ اور قلعہ سوبھا سنگھ میں گیس سیلنڈر روم کی تعمیر

(iv) سیالکوٹ میں مسافر خانہ درجہ سوم کے فرش کے کناروں میں موجودہ خستہ اینٹوں کو نئی اینٹوں سے تبدیل کرنا

۱۸۰۰۰ روپیہ ــ ۳۶۰/- روپیہ ــ ۳۱ مارچ ۱۹۵۸ء

(اینٹیں ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)

۲) وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں وہ اپنے نام ۳ر جنوری ۱۹۵۸ء تک اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ

(۴) کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کر کے درج کروا سکتے۔ اور ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔

۳۔ مفصل شرائط و ہدایات اور مطبوعہ شیڈول ریٹ اور نقشے وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں

ادارہ ریلوے اس بات کا ہرگز ہرگز پابند نہیں۔ کہ وہ کوئی کم سے کم شدہ یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ این ڈبلیو آر۔ لاہور)

مکتبۃ الفرقان کے علمی تحفے

(۱) تفسیر سورہ مریم:۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے درس القرآن ۱۹۵۳ء کے نوٹ۔ قیمت ۱۲ر

(۲) اسلام پر ایک نظر:۔ اطالوی مستشرقہ ڈاکٹر وا گلیری کی کتاب کا اردو ترجمہ از جناب شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۰ر

(۳) بہائیت کے متعلق پانچ مقالے، بہائی مذہب کی تاریخ، بہائیوں کے عقائد اور ان کے جملہ حالات پر مفصل اور مستند بحث قیمت ۱ر

(۴) بہائی شریعت پر تبصرہ:۔ بہائیوں کی مخفی شریعت مع اردو ترجمہ اور اس کا اسلامی شریعت سے موازنہ قیمت ۸ر

(۵) کلمۃ الیقین فی تفسیر خاتم النبیین سو صفحات کا جامع ٹریکٹ فی ایک آنہ فی سینکڑہ پانچ روپے

(۶) ان کے عقائد اور ہمارے اعمال، مولانا عبد الماجد صاحب۔ مدیر صدق کے مقالہ کا دلچسپ جواب فی نسخہ ار

(۷) New discovery about the life of Jesus قیمت ار

(۸) رسالہ الفرقان کے شاندار خاص نمبر ام الالسنہ نمبر۔ جماعت اسلامی نمبر ۸ر ۸ر قرآن نمبر ۸ر

(۹) اہل ربوہ کی طرف سے اہل پیغام کے خطاب کا جواب ۲ر

(۱۰) جماعتی تربیت اور اس کے اصول حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کا قیمتی مقالہ ۵ر

(۱۱) حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی تصنیف احکام القرآن ۸ر آنے

(۱۲) تفسیر کبیر سورۃ یونس تا سورۃ کہف صرف ایک نسخہ ہے۔ علاوہ ازیں الشرکۃ الاسلامیہ کی شائع کردہ جملہ کتب بھی آپ مکتبۃ الفرقان سے حاصل کر سکتے ہیں۔

مینیجر مکتبۃ الفرقان گولبازار ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ عرض ہے کہ بندہ کا ۱۶ ۱۲/ ۵۷ کو ایک انٹرویو ہے۔ دوسرے میرے والد صاحب چند روز سے بیمار ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود کے اصحابہ میں سے ہیں۔ اُن کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

۲:۔ بندہ کی امتحان میں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(محمد عالم ریاض ابن بابو مولا بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر گوجرانوالہ)

۲ر بندہ کی والدہ صاحبہ عارضہ دل بیمار ہیں۔ اور چار پانچ دن سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک منیر احمد کاتب ربوہ)